بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۲۹۶

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲۳ رجب ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۹ احسان ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۹ جون ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۳۷

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ربّ العٰلمین کا فیضِ عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں

وہی تمام فیوض کا مبداء، تمام انوار کا علّت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ (الحشر آیت ۲۴)

ترجمہ (حق یہ ہے کہ) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے خود پاک ہے (اور دوسروں کو پاک کرتا ہے) (خود) ہر عیب سے سلامت ہے (اور دوسروں کو سلامت رکھتا ہے) سب کو امن دینے والا ہے اور سب کا نگران ہے غالب ہے اور سب ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے۔ بڑی شان والا ہے۔ جن چیزوں کو یہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں ان سے اللہ پاک ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ اَنَا الْجَبَّارُ، اَنَا الْمُتَکَبِّرُ، اَنَا الْمَلِکُ، اَنَا الْمُتَعَالُ یُمَجِّدُ نَفْسَہٗ۔ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُرَدِّدُھَا حَتّٰی رَجَفَ بِھَا الْمِنْبَرُ حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّہٗ سَیَخِرُّ بِہٖ۔ (مسند احمد)

ترجمہ:۔ حضرت عبد اللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں میرے لئے ہی بڑائی ہے۔ مَیں بادشاہ ہوں، مَیں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دُہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"خدا زمین و آسمان کا نُور ہے یعنی ہر ایک نُور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے اور خواہ خارجی، اُسی کے فیض کا عطیہ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرتِ ربّ العالمین کا فیضِ عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے اور کوئی اُس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبداء ہے اور تمام انوار کا علّت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے....."

(براہین احمدیہ صفحہ ۱۶۱ حاشیہ)

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کریگا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائیگا...." (کشتی نوح صفحہ ۳۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ ر احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے نام اسلام آباد سے آمدہ اطلاع مظہر ہے:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

لاہور میں تربیتی کلاس

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی زیرِ صدارت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیرِ اہتمام مورخہ ۲۲ر جون ۱۹۷۹ء بروز جمعہ ایک روزہ تربیتی کلاس خدام اور اطفال کی ہوگی۔ جس میں مرکز سلسلہ سے مندرجہ ذیل بزرگان تشریف لائیں گے۔

مکرم صاحبزادہ میرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

تمام خدام، اطفال سے خصوصاً اور احباب جماعت سے عموماً گزارش ہے کہ وہ تربیت کے اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

(عبد المالک۔ ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

ملاقات

تااطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ربوہ میں ملاقات نہ ہو سکیگی۔ احباب نوٹ فرمائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۳ رجب ۱۳۹۹ھ
۱۹ احسان ۱۳۵۸ ہش
۱۹ جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کی طرف بلانے والی ندائے آسمانی

اللہ تعالیٰ اپنے مامور اُسی وقت ہی دُنیا میں مبعوث فرماتا ہے جب لوگ خدا تعالےٰ سے برگشتہ ہو کر اُس سے دوری اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کی یہ حالت بجائے خود ان کے اپنے حق میں عذاب کے مترادف ہوتی ہے۔ اِسی لئے مامورینِ الٰہی لوگوں کو خدا کی جناب میں واپس لانے اور انہیں عذاب سے نجات دلانے کے لئے آتے ہیں۔ ان کی ایک ہی پکار ہوتی ہے کہ اے لوگو! خدا کی طرف واپس آجاؤ۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تمام انسانوں کو مخاطب کر کے پوری قوت کے ساتھ یہی ندا بلند کی۔ آپؐ نے فرمایا:-

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ (الذّٰریٰت آیت ۵۱)

ترجمہ:- پس چاہیئے کہ تم اللہ کی طرف دوڑو۔ مَیں اس کی طرف سے تمہیں بیانگِ بلند ہوشیار کرنے والا بن کر آیا ہوں۔

اللہ کی طرف دوڑنے کے لئے آپؐ نے نوعِ انسان کو اِس لئے پکارا کہ ان کا خدا تعالیٰ سے دور رہنا اپنے آپ کو عذاب میں ڈالنے کے مترادف تھا اِس لئے کہ عذاب خدا تعالیٰ سے دوری کا ہی نام ہے۔ ایک شخص جتنا خدا تعالیٰ سے دُور ہوتا ہے اتنا ہی وہ عذاب میں یا بالفاظِ دیگر دوزخ میں ہوتا ہے اور جتنا وہ خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے اتنا ہی وہ جنّت کے قریب ہوتا ہے۔ آپؐ فی الحقیقت لوگوں کو دوزخ کے عذاب سے نجات دلانے اور انہیں جنّت کا مستحق بنانے کی غرض سے ہی تشریف لائے تھے۔ اِسی لئے آپؐ نے جہاں فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ کی ندا بلند کی وہاں ساتھ ہی اِس کی وضاحت کے طور پر یہ ندا بھی بلند فرمائی کہ:-

سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

(آل عمران آیت ۱۳۴)

ترجمہ:- (اے لوگو!) اپنے رب کی طرف سے عطا ہونے والی مغفرت اور اُس جنّت کی طرف دوڑو کہ جس کی پہنائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

اِس سے ظاہر ہے کہ آپؐ کا لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے کا مقصد یہ تھا کہ لوگ دوڑتے ہوئے اُس کی جناب میں آکر اور اس طرح خدا تعالیٰ سے دُوری کے عذاب سے نجات پاکر اِسی دُنیا میں جنّت میں آجائیں اور اِس طرح اگلے جہان میں بھی جنّت کے وارث قرار پائیں۔ دوزخ کیا ہے؟ وہ خدا تعالیٰ سے دوری کا ہی دوسرا نام ہے۔ اور جنّت کیا ہے؟ وہ خدا تعالیٰ کے قُرب ہی کا دوسرا نام ہے اور یہ اِسی دُنیا میں شروع ہو جاتی ہے اور اگلے جہان میں بھی یہ اُنہیں ہی ملے گی جو اِس دُنیا میں خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کر کے جنّت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اسلام کا مقصد لوگوں کو اِسی دُنیا میں جنّت کا مستحق بنانا ہے اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"اسلام وہی طریقِ نجات بتاتا ہے جو در حقیقت خدا کی طرف سے ازل سے مقرر ہے اور وہ یہ ہے کہ سچے اعتقاد اور پاک عملوں اور اُس کی رضا میں محو ہونے سے اُس کے قُرب کے مکان (یعنی جنّت۔ ناقل) کو تلاش کیا جائے اور کوشش کی جائے کہ اس کا قُرب اور اس کی رضا حاصل ہو کیونکہ تمام عذاب خدا تعالیٰ کی دوری اور غضب میں ہے۔ پس جس وقت انسان .... خدا تعالیٰ سے نزدیک ہو جاتا ہے اور اس کو راضی کر لیتا ہے تو تب وہ عذاب اُس سے دُور کیا جاتا ہے (یعنی وہ قُربِ الٰہی کی وجہ سے اِسی دُنیا میں جنّت میں داخل ہو جاتا ہے۔ ناقل)" (... پیغام ...)

الغرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیک وقت تمام بنی نوع انسان کو خدا کی طرف واپس بلا کر اور انہیں خدا تعالیٰ سے دوری کے عذاب سے نجات دلا کر اس کے قُرب کی جنّت میں داخل کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ لیکن جس طرح گزشتہ مامورینِ الٰہی کو ان کی قوموں کے افراد کی اکثریت نے قبول نہیں کیا اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے قُرب کی جنّت پر اُس سے دوری کے عذاب میں مبتلا رہنے کو ترجیح دی اِسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم کی غالب اکثریت نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ کی ندا بلند ہونے پر خدا تعالیٰ کی طرف واپس آنے سے انکار کر دیا۔ اِس پر اللہ تعالےٰ نے فرمایا:-

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ

(الذّٰریٰت آیات ۵۳، ۵۴)

ترجمہ:- اِسی طرح ان (یعنی موسیٰ اور عیسیٰ) سے پہلے جو رسول آتے رہے ان کو لوگوں نے یہی کہا کہ وہ دلفریب باتیں بنانے والے یا مجنون ہیں۔ کیا وہ اِس (بات کے کہنے) کی ایک دوسرے کو وصیّت کر گئے تھے یا وہ سب کے سب سرکش قوم ہیں (اِسی لئے ایک ہی قسم کے گندے خیالات ان کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں)

جب قوم کی غالب اکثریت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اِس آواز پر کان دھرنے سے انکار کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو یہ ہدایت فرمائی کہ آپؐ منکروں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں اور انہیں خدا تعالیٰ سے دوری کے عذاب میں مبتلا رہنے دیں اور جو ایمان لے آئے ہیں انہیں یاد دلاتے رہیں کہ وہ قُربِ الٰہی میں مسلسل ترقی کرتے رہیں اور اس کا طریق یہ ہے کہ وہ اطاعتِ الٰہی سے کبھی غافل نہ ہوں۔ چنانچہ فرمایا:-

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۞ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۞

(الذّٰریٰت آیات ۵۵ تا ۵۷)

ترجمہ:- پس (اے نبی!) تُو ان (منکروں) سے مُنہ پھیر لے اور تجھ کو (انکے کاموں کی وجہ سے) کوئی ملامت نہیں کی جائے گی اور یاد دلاتا رہ کیونکہ یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشا کرتا ہے (اور یاد یہ دلاتے رہنا ہے کہ) مَیں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

اِن آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ کی طرف دوڑنے کا طریق یہ ہے کہ مومن اِس درجہ اطاعتِ الٰہی میں محو ہوں کہ ان کی ہر حرکت و سکون عبادت کا درجہ اختیار کر لے۔ یہی وہ طریق ہے جس سے انسان قُربِ الٰہی میں ترقی کر کے اور خدا تعالیٰ سے دوری کے عذاب سے نجات پا کر اِسی دُنیا میں جنّت میں داخل ہو سکتا ہے۔ مامورینِ الٰہی فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ کی ندا بلند کر کے لوگوں کو خدا تعالیٰ سے دوری کے عذاب سے نجات دلانے اور اُس کے قُرب کی جنّتوں میں داخل کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔

امامِ آخر الزمان سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اِس آخری زمانہ میں جبکہ دُنیا خدا سے دُور جا چکی تھی اسے خدا کی طرف واپس بلانے اور اِس طرح اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اِس لئے آپؐ نے اپنے آقا و مطاع صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں لوگوں کو خدا کی طرف بلانے کا فریضہ بڑے جذبہ و جوش سے ادا فرمایا اور فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ کی ندا پوری قوت سے بلند کی۔ آپؑ نے فرمایا:-

"اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ فِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَاتَّقُوا الْفِتَنَ الَّتِیْ هَاجَتْ وَمَاجَتْ حَوْلَكُمْ وَفِیْكُمْ وَاعْمَلُوْا عَمَلًا یَرْضَاهُ لِیَكُوْنَ لَكُمْ زُلْفٰى لَدَیْهِ

اے مسلمانو! خدا کی طرف بھاگو اور اُن فتنوں سے بچو جو تمہارے آگے پیچھے اور تم میں موجیں مار رہے ہیں اور اُٹھ رہے ہیں اور وہ عمل کرو جس سے خدا راضی ہو جاوے تا تمہیں خدا تعالیٰ کے نزدیک درجہ ملے۔"

(نور الحق حصہ اول صـ ۳۰)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اول

اَسْمَاءُ الْاَنْبِیَاءِ فِی الْقُرْاٰن

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا نام کیا تھا؟

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

حضرت مسیح علیہ السلام کا نام عیسیٰ تھا یا یسوع، انجیل کا یسوع قرآن میں عیسیٰ کیسے ہوگیا؟ مستشرقین کی خیال آرائیاں ملاحظہ ہوں۔

جرمن مستشرق نولڈیک اور بعض دوسرے علماء کا خیال ہے کہ عیسو نام کے اشتباہ کی وجہ سے عیسیٰ کہا گیا۔

حضرت اسحاق علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا نام عیسو تھا اور چھوٹے کا یعقوب۔ یہودی عیسو کو برکات نبوت سے محروم سمجھتے تھے۔ لکھا ہے۔

"میں نے یعقوب سے محبت رکھی لیکن عیسو سے نفرت کی ہے"
(رومیوں ۹/۱۳)

یہودی طعنہ دیتے کہ یسوع میں عیسو کی روح حلول کر آئی ہے۔ یوں وہ ازراہ تحقیر یسوع کو عیسو کہتے تھے۔ نولڈیک کہتا ہے بانی اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) نے سمجھا کہ یہی نام صحیح ہے۔ آپ نے اسی اشتباہ یعنی یسوع کو عیسیٰ کے نام سے یاد کیا۔

بعض دوسرے علماء کا خیال ہے کہ سریانی میں یسوع کو ایشوع کہتے۔ بانی اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) نے موسیٰ کے وزن پر اسے عیسیٰ بنا لیا۔

یہ دونوں نظریے انسائیکلو پیڈیا آف اسلام میں درج ہیں۔

ڈاکٹر ڈیمر نے اپنی کتاب "دی مسلم کرائسٹ" میں انہی خیالات کا اظہار کیا ہے انجیل متی کے مفسر ڈاکٹر ایچ یو شین ٹن لکھتے ہیں:

"یہودیوں میں یسوع" ایک تاریخی نام تھا۔ اور عام طور پر لوگ اس نام کو رکھتے تھے یسوع اور یشوع ایک ہی نام ہے۔ اور عبرانی نام یہوشع کا مخفف ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے یاھو و شع سے اور اس کے معنی ہیں" یہواہ نجات"!

یونانی میں یہ لفظ "ایسوس" ہو گیا۔ اور قرآن میں عیسیٰ۔ الف عربی تبدیلی سے اس نام کی وجہ تسمیہ میں فرق آگیا مسلمان مسیحیوں کو اسی بناء پر عیسائی کہتے ہیں۔ اس لئے مسیحیوں کو چاہئے کہ اس لفظ سے پرہیز کریں۔" (اردو ترجمہ تفسیر انجیل متی صفحہ ۶۱/۱۲)

موریس ایس سیل مسلم ورلڈ میں لکھتے ہیں:

"عیسیٰ نام سے ہم مطلقاً شناسا نہیں ہیں۔ یسوع کے آخر میں حرف عین ہے وہ شروع میں کیسے لگ گیا۔ ہم سمجھنے سے قاصر ہیں۔ یسوع کا روٹ یسع ہے۔ جس کے معنے نجات دینے کے ہیں۔ عیسیٰ کا مادہ یسع نہیں ہوسکتا"
(مسلم ورلڈ اپریل ۱۹۲۶ء
مقالہ قرآن کا گم شدہ ورق)

آخر میں ڈاکٹر PERRINBER کی کتاب Jesus in Quran (یسوع قرآن میں) ملاحظہ ہو۔ تعارف میں ہے کہ مصنف لنڈن یونیورسٹی میں تقابل ادیان کے لیڈر ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ظہور اسلام سے بہت پہلے حضرت مسیحؑ کا نام عیسیٰ مشہور تھا۔ اس دور میں ارض شام میں ایک معبد کی پیشانی پر "عیسانیہ" لکھا گیا۔ یعنی عیسیٰ کے ماننے والوں کی عبادت گاہ۔ صاحب موصوف کے نزدیک بانی اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) نے نہیں بلکہ عربوں نے یسوع کا عیسیٰ بنا لیا تھا۔

مکمل صداقت کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کے ملفوظات کا ایک حوالہ ملاحظہ ہو۔

"پرانا نام عیسیٰ ہی ہے۔ تمام عرب میں عیسیٰ کا لفظ ہے یسوع کا ذکر پرانے عرب اشعار میں نہیں پایا جاتا۔ چونکہ عیسیٰ نبی تھے اس لئے مصلحتاً انہوں نے کسی موقعہ پر عیسیٰ کو بدل کر یسوع بنا لیا ہوگا۔"
(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۹۵)

تورات میں بزرگان امت کے نام آئے ہیں۔ ان میں عیسیٰ کے مشابہ دو نام ہیں۔ یسوع جسے سریانی میں ایسونہ لکھا جاتا، اور عیسو جسے عیساؤ کہا جاتا۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی بعثت سے پہلے عہد عتیق کا یونانی ترجمہ ہو چکا تھا۔ اس ترجمہ کو سپٹواجنٹ (سبعینیہ) کہتے۔ سبعینیہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جانشین یشوع بن نون کو Jeesous ایسوس لکھا گیا۔ سین یونانی لاحقہ ہے۔ اصل نام ایسوع ہے جو عبرانی یشوع کا متبادل ہے۔ دوسرا نام عربی آرامی سے تعلق رکھتا ہے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا نام تورات میں عیسو ہے۔ یونانی بائبل میں نام یوں ہے۔ ESAU اسے ہم عیسیٰ پڑھیں گے۔

حضرت مسیح کا نام الیسوع رکھا گیا عیسیٰ رکھا گیا۔ یہ امر قابل غور ہے۔ دونوں نام صوتی لحاظ سے دور درجہ مشابہ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ عین سے عیسیٰ ہے یا الف سے

قرآن سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم کو ملائکہ اللہ نے عیسیٰ نام بطور تفاؤل بتایا تھا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا نام عیسیٰ تھا اور چھوٹے کا نام یعقوب۔ اس کے عین مطابق حضرت مریم کے چھوٹے بیٹے کا نام یعقوب تھا۔ ظاہر ہے کہ بڑے کا نام عیسیٰ ہونا چاہیئے۔

تورات کے نسخہ سبعینیہ کے مطابق آباء بنی اسرائیل کے نام زبان زد خلائق تھے۔ حضرت مریم گلیل کی رہنے والی تھیں وہاں کی زبان یونانی اور آرامی تھی۔ اس لئے عیسیٰ نام موزوں اور مناسبت رکھتا ہے جو کہ یونانی اور آرامی تلفظ دونوں کے مطابق ہے۔ چونکہ یہود عیسیٰ یا یعقوب سے عداوت رکھتے تھے اور عداوت کی ایک وجہ یہ تھی کہ وہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے داماد تھے۔ اس لئے مجبوری یا مصلحت کے تحت دوسرا نام یسوع اختیار کیا گیا۔ یہودیوں کی انجیل تولدوتھ یشوع میں ہے کہ یسوع خاندانی نام ہے۔

عیسیٰ عربی آرامی لفظ ہے۔ اس کا روٹ عیس نہیں بلکہ عسل ہے۔ تورات نے عیسو مادہ کے پیش نظر معنے کئے ہیں بالوں والی پوستین کی مانند (پیدائش ۲۵/۲۶)

علماء کہتے ہیں کہ عیسو کے معنی درست نہیں ہیں۔ عبرانی میں یہ لفظ سرے سے ہے ہی نہیں

"The name Esua has no Hebrew etmology" (1612)

یہ الفاظ پیکس بائیبل کومنٹری کے ہیں۔

عربی آرامی کی جھلک صرف صحیفہ ایوب میں ملتی ہے۔ اس صحیفہ میں عاش اور عیش ستاروں کے اس جھرمٹ کا نام ہے۔ جسے بنات نعش کہتے ہیں۔ (ایوب ۹/۹، ۳۸/۳۲)

جس کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ رات کا پہریدار ہے۔ علماء کا فیصلہ ہے کہ اباء بنی اسرائیل کے نام عربی آرامی سے تعلق رکھتے ہیں۔ تورات نے ان کو عبرانی لغت کے مطابق بنانے کی سعی لاحاصل کی گئی۔ عربی میں عاس رات کے پہرہ دار کو کہتے ہیں۔ عیسا کے معنے ہیں عجب تاریک کا نگہبان۔

ظاہر ہے کہ عیسا عربی آرامی نام ہے۔ عبرانی ہے ہی نہیں۔ حضرت مریم کی زبان عبرانی نہیں بلکہ آرامی تھی۔ تورات میں عیسو کا نام عبرانی نہیں بلکہ آرامی ہے۔ اس لئے فرشتوں نے جو نام بتایا وہ عربی آرامی نام ہے عبرانی نہیں ہے۔

عیسو حضرت یعقوب علیہ السلام کے بڑے بیٹے تھے اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے داماد گویا وہ دونوں خاندانوں میں خط وصل تھے۔ بنی اسرائیل نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی دشمنی میں حضرت عیسو کو بدنام کر رکھا تھا اللہ تعالیٰ نے اس داغ کو دھونے کے لئے بنی اسرائیل کے آخری پیغمبر کا نام عیسیٰ رکھ دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے نبوت کی منتقلی کی خبر دی:

"خدا کی بادشاہت تم سے چھین کر ایک دوسری قوم کے سپرد کی جائے گی۔ جو کہ اس کے پھل لائے گی۔" (متی ۲۱/۴۳)

عیسو نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے ظاہری ناطہ جوڑا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نبوت کا ناطہ بنی اسرائیل سے جوڑا۔

انبیاء کے ناموں میں گوناگوں حکمتیں ہیں۔ عہد عتیق میں آنے والے مسیح کو چرواہا اور نگہبان کہا گیا۔ حضرت حزقی ایل نبی کی بشارات میں بالخصوص اس پہلو پر زور دیا گیا۔ اس لئے عیسیٰ نام نہایت موزوں ہے۔ آئندہ مضمون میں اس نظریہ کی تائید میں تاریخی ثبوت پیش کئے جائیں گے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سیکنڈری سکول بو میں "ناصر ڈے" کی پُر وقار تقریب

بورڈنگ ہاؤس کا سنگِ بنیاد بھی رکھا گیا۔

مکرم بشیر احمد صاحب اختر ایم ایس سی (ڈرہم) پرنسپل

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جب ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے دورہ پر تشریف لائے تو سیرالیون میں حضور نے اپنے قیام کے دوران ۱۱ رمئی ۱۹۷۰ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول بو میں تشریف لا کر طلباء۔ اساتذہ اور سکول کے ساتھ جو کہ اس ملک کا سب سے پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول ہے اپنی محبت و شفقت کا اظہار فرمایا۔ (میں سمجھتا ہوں کہ اس سکول کی تاریخ کا یہ سب سے اہم واقعہ ہے جس پر ہم فخر کرنے کا حق رکھتے ہیں۔) اس خوش نصیبی پر تشکر کا اظہار کرتے ہوئے اور اس واقعہ کی یاد ہمیشہ زندہ رکھنے کے لئے ۱۱ رمئی کو ہر سال سکول میں "ناصر ڈے" منایا جاتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی یہ دن پوری شان کے ساتھ منایا گیا۔ اس تقریب میں بو کے چیدہ چیدہ احباب کے علاوہ سیرالیون کے مبلغین۔ احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے پرنسپل صاحبان۔ فرانس کی ایمبیسی کے ایک نمائندہ اور وزارت تعلیم کے ڈائریکٹر نے بھی شمولیت فرمائی۔

محترم نسیم سیفی صاحب چیف مشنری مغربی افریقہ ناصر ڈے کی تقریب میں مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے ساتھ اس تقریب کا آغاز صبح ۹ بجے سکول ہال میں ہوا جو کہ طالب علم شیکو کمارا نے نہایت ہی اچھی قرات میں کی۔ اس کے بعد لطف الرحمٰن محمود صاحب نے تقریب کا پس منظر پیش کرنے اور طلباء اور مہمانوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات سے روشناس کرایا اور بتایا کہ کس طرح حضور نہایت کامیابی کے ساتھ خدمت اسلام سرانجام دے رہے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے کس طرح آپ جماعت کو اپنے کام کے ساتھ نگرانی کے ساتھ اور پھر دعا کے ساتھ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی سے روشناس کرا رہے ہیں۔

اس کے بعد انہوں نے ۱۱ رمئی ۱۹۷۰ء کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے سامعین کو بتایا کہ کس طرح حضور نے کمال شفقت کے ساتھ طلباء اور اساتذہ کو خطاب فرماتے ہوئے حوصلہ کن پیغام سے نوازا۔ اور پھر اپنے بابرکت ہاتھ سے طلباء میں انعامات تقسیم کرنے کے بعد سکول کا معائنہ بھی فرمایا۔

اس کے بعد سیرالیون کے مختلف احمدیہ سکولوں سے آئے ہوئے طلباء کے درمیان تقاریر کا مقابلہ ہوا۔ ایک احمدی نوجوان مکرم داؤد شریف جو کہ اس وقت ایک یونیورسٹی کا طالب علم ہے۔ اور جو ۱۹۷۰ء میں حضور کی آمد کے وقت ہمارے سکول کا طالب علم تھا۔ اس نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ اس مقابلہ کے مختلف موضوع مقرر تھے۔ لیکن زیادہ تر مقررین نے حضور کی سیرالیون میں تشریف آوری کے "شاندار نتائج" کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے آٹھ نئے سیکنڈری سکولوں اور چار ہسپتالوں کا ذکر کیا۔ جو کہ "نصرت جہاں سکیم" کے تحت حضور کے دورہ کے بعد کھلے۔ اس کے علاوہ نائیجیریا غانا اور گیمبیا میں "نصرت جہاں سکیم" کے کھلے ہوئے سکولوں اور ہسپتالوں اور سکولوں کا بھی ذکر ہوا جو کہ نہایت کامیابی کے ساتھ ملک کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ اس تقریری مقابلہ میں فری ٹاؤن سکول کا طالب علم اول۔ ہمارے سکول کا طالب علم محمد منیر کمارا دوم اور احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما کا طالب علم سوم رہا۔ حوصلہ افزائی کا انعام احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کے حصہ میں آیا۔

تقریری مقابلہ کے بعد سکول کی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے خاکسار نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیا سال سکول کی ترقی اور نیک نامی کا باعث ہوا ہے جس کے لئے ہم خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر ادا کرتے ہیں اور اس کی نعمتوں کا اظہار کرتے ہیں تاکہ وہ ہم پر مزید فضل کرتا چلا جائے۔ اور یہ احمدیہ سکول سیرالیون کے احباب کی کما حقہ خدمت بجا لاتا چلا جائے۔ خاکسار نے جی۔ سی۔ ای کے نہایت شاندار نتیجہ (جو کہ اس سکول کی تاریخ میں سب سے اچھا نتیجہ ہے) کا ذکر کیا۔ اور سامعین کو بتایا کہ سکول نے نہ صرف تعلیمی معیار اچھا دکھایا ہے۔ بلکہ امسال پچھلے سال کی طرح صوبائی فٹ بال ٹرافی دوبارہ جیت کر ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔

اسی طرح زراعت اور ہوم اکنامکس میں جیتے ہوئے انعامات کو بھی سامعین کے سامنے پیش کیا۔ بلڈنگ کا ذکر کرتے ہوئے خاکسار نے بتایا کہ احباب کی توجہ داخلہ کے وقت اس قدر اس سکول کی طرف ہوتی ہے۔ کہ ہماری بلڈنگ ہر سال ضرورت کو پورا نہیں کر پاتی۔ میں نے بتایا کہ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے دو مزید کمرے بنوائے جو کہ اب ہوم اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے لئے استعمال ہوں گے۔

آخر میں خاکسار نے احمدیہ مشن۔ وزارت تعلیم اور احباب کرام کا شکریہ ادا کیا۔ جو سال کے دوران مختلف رنگوں میں میری حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

میری سالانہ رپورٹ کے بعد تقسیم انعامات ہوئی۔ جس میں ۵۴ طلباء اور طالبات کو مختلف مضامین میں اول آنے پر یا دوسری نمایاں کارکردگی پر انعامات دیئے گئے۔

مکرم نسیم سیفی صاحب نے اپنی تقریر میں اساتذہ اور طلباء کو ان کی دوران سال احسن کارکردگی پر مبارک باد دی۔ اور مزید محنت کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے بتایا کہ کسی شخصیت کا دن منانے کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ اس کی اعلیٰ صفات اور اعلیٰ کردار کو اپنانے کا عزم پیدا کیا جائے۔ اور اس سلسلہ میں انہوں نے حاضرین سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک خصوصیت کا ذکر کر کے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم سب عزم کریں کہ آئندہ سال کے دوران ہم اس خصوصیت کو اپنانے کی کوشش کریں گے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی انسانی ہمدردی کی خصوصیت کو اس سال کے لئے پیش کیا گیا۔ اور سکول کے منتظمین کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروائی گئی کہ اس طرح ہر سال ایک ایک خصوصیت کو لے کر سال بھر یہ کوشش کی جائے کہ اسے ہم اپنی زندگی کا ایک حصہ بنا لیں۔

امیر صاحب کی تقریر کے بعد میں نے تمام احباب، مقررین۔ مبلغین کرام، پرنسپل صاحبان اور منسٹری کے نمائندگان کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس تقریب میں حصہ لے کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔

اس تقریب کے آخر میں نئے بورڈنگ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ پروگرام کے مطابق تمام طلباء اور حاضرین SITE کی طرف گئے۔ اور مکرم نسیم سیفی صاحب امیر جماعت سیرالیون نے MR. A.B. COLE صوبائی ڈائریکٹر وزارت تعلیم کی معیت میں سنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد دعا کرائی۔ اور "ناصر ڈے" کی یہ تقریب۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد، سیرالیون زندہ باد، "ناصر ڈے" زندہ باد کے نعروں کے درمیان بارہ بجے دوپہر اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ایک بجے سکول نے لنچ دیا۔ جس میں شہر کے چیدہ چیدہ احمدی اور غیر از جماعت احباب کے علاوہ سکول کے سٹاف دوسرے سکولوں سے آئے ہوئے مہمانوں، مبلغین کرام اور منسٹری کے نمائندگان نے شمولیت کی۔

قرآن کریم پڑھانے کی اصل

ذمہ واری والدین پر ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"اولاد کی تربیت اور اس کو قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ واری والدین پر ہے۔ انہیں اس کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ ان سے سوال کیا جائے گا کہ انہوں نے اپنی اولاد کو اس نعمت یعنی قرآن کریم سے جو انہیں حاصل تھی کیوں محروم کر دیا۔"

(الفضل ربوہ ۲۳ رفروری ۱۹۶۶ء)

احباب کا فرض ہے کہ قیامت کی جوابدہی سے بچنے کے لئے اپنے بچوں کو قرآن مجید پڑھائیں اور اس نعمت عظمیٰ سے انہیں بہرہ ور فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب (ریٹائرڈ) لاہور چھاؤنی)

وہ عورت جس نے انبیاء کو جنم دیا، وہ صنفِ نازک جس کے بطن سے حضرت علیؓ، خالد بن ولیدؓ اور طارق بن زیادؒ جیسے شیر دل انسان پیدا ہوئے۔ وہ عورت جو مردوں کے لئے تسکین کا باعث تھی اس عورت کی مردوں کے ہاتھوں تذلیل کی گئی۔ عرب میں عورت بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کی جاتی تھی۔ عورت کو ورثہ میں تقسیم کیا جاتا ایک ہی وقت میں اس کے کئی دعویدار کھڑے ہو جاتے لیکن یہ بچاری مردوں کے ہاتھوں بے بس تھی۔ لڑکیوں کو جھوٹی عزت کی خاطر زندہ درگور کیا جاتا۔ باپ کی منکوحہ سے ازدواجی تعلقات قائم کرنا جائز سمجھا جاتا۔

عرب میں ہی نہیں روما اور ایران جیسی مہذب کہلانے والی قومیں عورت کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی تھیں۔ عیسائی عورت کو شادی کی اجازت نہیں تھی۔ کلیسا کے حکم پر اسے قتل کر دیا جاتا تھا۔ اس کی لاش برسوں تک تہہ خانوں میں سڑتی رہتی۔ یہاں برصغیر پاک و ہند میں بھی خاوند کے فوت ہو جانے کے بعد اس کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ یہاں ستی کی رسم جاری تھی۔ باپ اور خاوند کے ورثہ میں بھی اسے کوئی حق نہیں تھا۔

دنیا میں بڑے بڑے اصلاح کرنے والے آئے لیکن اس مظلوم ہستی کو ظلم کے گڑھے سے کوئی نہ نکال سکا۔ کوئی بھی صنفِ نازک کو مردوں کے مظالم سے نہ بچا سکا۔ کوئی بھی اس کی دادرسی نہ کر سکا۔ کوئی بھی اس کی فریاد سننے والا نہ تھا مردوں کے ہاتھوں اس ستم رسیدہ کا کوئی بھی مداوا نہ کر سکا۔ آخر اس کی خاموش آہیں فضا کو چیرتی ہوئی آسمان پر پہنچنے لگیں۔ مردوں کے ظلم پر اس مظلوم ہستی کی آہ و بکا اس جہان کے پیدا کرنے والے کے حضور پہنچی تو اس قادر خدا نے ایک مرد کامل کو مبعوث فرمایا اور اعلان کیا، وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ اے مرد کامل تجھے سب جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ جہاں تو مردوں کے لئے رحمت ہے، وہاں عورتوں کے لئے بھی رحمت ہے۔ تو دنیا کی ہر جاندار اور بے جان کے لئے رحمت ہے سو آپؐ عورتوں کے لئے رحمت بنے۔

وہ عورت جس کو گیند کی طرح کبھی ایک طرف پھینک دیا جاتا کبھی دوسری طرف جس کے حسن کے جھوٹے افسانے محفلوں میں سنا سنا کر ذلیل کیا جاتا۔ اس مرد کاملؐ نے، اس رحمۃ للعالمین نے مظالم کی انتہائی گہرائیوں میں پھینکی گئی کو نکال کر اسے انتہائی رفعتوں تک پہنچایا۔ عورت کو ماں کی حیثیت سے فرمایا۔ "اے لوگو! اللہ تعالیٰ تمہیں ماؤں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید فرماتا ہے۔ پھر دوبارہ سن لو اللہ تعالیٰ تم کو ماؤں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید فرماتا ہے۔ اور اس کے بعد تم کو باپوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے۔ عورت کو بیوی کی حیثیت میں فرمایا "خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَ اَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ۔ تم میں سے اچھا انسان وہ ہے۔ تم میں سے خدا تعالیٰ کی محبت پانے والا وہ ہے جو اپنے اہل یعنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور میں اپنے اہل کے حق میں سب سے اچھا ہوں۔

عورت کو لڑکی کی حیثیت میں جس کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا فرمایا: "جس کو خدا لڑکیاں دے، اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے، تو یہ لڑکیاں اس شخص اور دوزخ کے درمیان آڑ بن جائیں گی"۔ مزید فرمایا: "جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی وہ اور میں قیامت میں یوں ہوں گے (دو انگلیوں کو جوڑ کر فرمایا) جیسے دو انگلیاں"۔ ارشاد خداوندی ہے:-

"وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا"

یعنی خواہ مرد ہوں خواہ عورت اگر مومن ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں تو وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھر بھی ظلم نہ ہو گا"۔

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ اور رحمت للعالمین نے مردوں کے ذہنوں میں یہ باتیں نقش کر دیں۔ مردوں کے دلوں سے عورت کی کدورت مٹا دی اور انہوں نے آپؐ کے احکام کے مطابق عورتوں سے انتہائی نیک سلوک کیا عورتوں نے بھی رحمۃ للعالمین کے احسانوں کو دیکھ کر اور مردوں کا حسنِ سلوک دیکھ کر ان کو اپنا مجازی خدا سمجھا۔ شرک کو ترک کیا۔ قرآن مجید میں اتنی دسترس حاصل کی کہ مردوں کی معلم بنیں۔ انہوں نے اپنی عفت قائم رکھنے کے لئے پردہ کے احکام کی پابندی بھی کی۔

وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ عورت رحمت للعالمین کے احسانوں کو بھول گئی، جس محسنؐ نے یہ فرما کر کہ "جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے" مردوں کا غرور توڑا اسی عورت نے اپنے پیارے آقا (جس پر دو جہاں قربان) کے ساتھ بے وفائی کی، احسان فراموشی کی جس کی رحمت عورت کو ظلم کی اتھاہ گہرائیوں سے نکال کر آسمان کی بلندیوں تک لے گئی۔ جس رحمِ مجسم نے غلاظت میں دبے ہوئے اس ہیرے کو نکال کر اس کی چمک دنیا کو دکھائی، اس احسان فراموش عورت نے آپؐ کے احکام کا مذاق اڑایا۔ دوسری برائیوں کے ساتھ ساتھ آج بے پردہ باہر نکل آئی۔ گھر کی زینت کلبوں کی زینت بنی۔ جن کے متعلق خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ زور سے پاؤں زمین پر نہ ماریں تا ان کی زینت ظاہر نہ ہو وہ کھیل کے میدانوں میں سرِعام نامحرموں کے ساتھ اپنی زینت کا اظہار کرنے اور جسموں کی نمائش کرنے لگیں جس صنفِ نازک کو شیشہ سے تشبیہ دی گئی کہ ہلکی چوٹ سے چکنا چور ہو سکتا ہے اس نے آج خود کو پتھروں سے ٹکرایا۔

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ رحمۃ للعالمین کی بعثت سے قبل عورت مردوں کے رحم و کرم پر تھی۔ مرد نے اس کی تذلیل کی۔ مرد ہی نے اسے محفلوں کی رونق بنایا لیکن اب جبکہ عورت اپنے آپ کو آزاد سمجھتی ہے ہر سال عالمی سطح پر حقوقِ نسواں کا دن منایا جاتا ہے۔ خود اعلان کرتی ہے کہ مردوں کی غلامی کا جوا ہم نے اتار پھینکا ہے تو اب کس مرد نے اسے مجبور کیا ہے کہ وہ کلبوں کی رونق بنے۔ اس میں کس مرد کا ہاتھ ہے جو اسے سرِ بازار بے پردہ کھینچ لایا۔ یقیناً اس میں کسی مرد کا ہاتھ نہیں — عورت نے خود ہی اپنی تذلیل کی۔ عورت ہی نے آزادی کا غلط مفہوم سمجھا تھا — عورت ہی نے ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق "مرد سے برابری" کے غلط معنی کر کے نیم عریاں لباس پہنے۔ بال کٹوائے، کھلے میدانوں میں اپنی زینت کی نمائش کی۔

افسوس عورت نے اس گھمنڈ میں کہ ہم نے مرد کی غلامی کا جوا اتار پھینکا ہے وہ خدا تعالیٰ کے فرمان "عورت اپنی نظریں نیچی رکھے نامحرموں سے اپنا منہ چھپائے اور سینہ ڈھانپ کر رکھے" کو بھول گئی۔ وہ بھول گئی کہ اس کی زندگی حیوانوں سے بدتر تھی۔ دنیا کی رنگینیوں میں کھو کر وہ یہ بھول گئی کہ رحمت للعالمین نے اس کو دنیا کی نظروں سے چھپا کر اس کی عزت کو قائم رکھا۔ وہ بے پردہ نکل آئی حالانکہ صرف اور صرف یہ پردہ ہی تھا جس نے عورت کی شرم حیا اور غیرت کو قائم رکھا تھا۔

اشتراکی اور مغربی تہذیب میں پلنے والی عورت جو اپنی زینت غیر محرموں پر ظاہر کرنے سے ہچکچاتی نہیں۔ جس نے اپنے ماحول میں پردہ دیکھا تک نہیں۔ اگر وہ مسلمان ہونے اور خدائے واحد پر ایمان لاتے اور رحمۃ للعالمین کے دامن سے وابستہ ہونے کے بعد اسلامی پردہ پر کاربند ہو جاتی ہے تو ہماری مائیں، بہنیں اور بیٹیاں جو اسلامی ماحول میں پلیں جنہوں نے اپنے بزرگوں کو اسلامی روایات قائم کرتے دیکھا۔ جنہوں نے خلیفۂ وقت اور بزرگانِ سلسلہ سے اسلامی پردہ کے احکام سنے، پردہ کے حکم کی نافرمانی کی کیوں مرتکب ہوتی ہیں؟ یہ سوچنے اور استغفار کا مقام ہے محسنِ اعظم، رحمت للعالمین نے واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ "عورت غیر محرم مرد سے ہاتھ اور پاؤں کے سوا اپنا سارا جسم چھپائے" (بخاری)

اے قوم مسلم! خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لا کر، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مان کر اور رحمت للعالمین جان کر اور اس سعید روح جنہوں نے مسیح موعودؑ کی بیعت کر کے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم سرخرو ہو جائیں گے تو یہ ہماری نادانی ہے۔ ایسا سمجھ کر ہم اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ ایسا سمجھ کر ہم اپنی آنے والی نسلوں کے ذہنوں کو پراگندہ کرنے والے ہوں گے۔ خدا تعالیٰ نے فیصلہ کن انداز میں فرمایا ہے: اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ (العنکبوت ۔ ۳)

یعنی کیا اس زمانے کے لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ان کا یہ کہہ دینا کہ ہم ایمان لے آئے ہیں (کافی ہوگا) اور چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ حالانکہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ہم نے ان کو آزمایا تھا۔

آئیں! ہم اسی مردِ کامل۔ رحمت للعالمین جو ہم سب کے لئے رحمت بن کر آیا کا واسطہ دے کر خدا تعالیٰ جو رحیم ہے کریم ہے سے ملتجی ہوں کہ ہم نے دنیا کی (باقی صفحہ ۔ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امداد نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال ربوہ
اطفال کا قابلِ قدر نمونہ

آج مورخہ ۱۵ جون مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کے تحت ۹ بجے صبح ۵۴ خدام و اطفال نے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کی عیادت کی۔ انہوں نے احبابِ جماعت سے جمع کردہ رقم برائے امداد نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں جمع کروائی۔ مریضوں کی شفایابی اور صحت کے لئے اجتماعی دعا کی۔ اس وفد کی قیادت مکرم میاں مبارک احمد صاحب قائد مجلس دارالذکر فیصل آباد نے کی۔ دوسری جگہوں کے اطفال اس نیک نمونہ کی تقلید کریں۔

اسماء عطیہ دہندگان برائے دعا درجِ ذیل ہیں:

ڈاکٹر مرزا مسنور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۔ عزیزہ نزہت سعید بنت سعید احمد صاحب ناصر —— ۲۰
۲۔ " شاہدہ بنت مقبول احمد صاحب —— ۱۰
۳۔ عزیزم طاہر احمد ابن مقصود احمد صاحب —— ۲۰
۴۔ مکرم ڈاکٹر صالح محمد صاحب —— ۱۰
۵۔ عزیزہ وقار النساء بنت ڈاکٹر طفیل ڈار صاحب —— ۲۵
۶۔ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب —— ۱۰
۷۔ " ذوالفقار احمد صاحب —— ۲۰
۸۔ " طارق زیدی صاحب —— ۲۰
۹۔ عزیزم رضوان احمد ابن گلزار احمد صاحب —— ۱۰
۱۰۔ عزیزہ عظمیٰ نواز بنت نواز احمد صاحب —— ۱۰
۱۱۔ ڈاکٹر دلدار احمد صاحب —— ۱۰
۱۲۔ محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ —— ۵
۱۳۔ محترمہ جیواں بی بی صاحبہ —— ۵
۱۴۔ عزیزم سہیل مشتاق صاحب —— ۱۰
۱۵۔ مکرم محمد اختر صاحب —— ۵
۱۶۔ " جمیل احمد صاحب —— ۱۰
۱۷۔ عزیزم ظہیر احمد ابن چوہدری بشیر احمد صاحب ناصر —— ۳۰
۱۸۔ " بشیر احمد ابن میاں مبارک احمد صاحب —— ۱۰۰
۱۹۔ عزیزہ بشریٰ مبارکہ بنت " " " —— ۵۰
۲۰۔ " مبشرہ ریحانہ " " " —— ۵۰
۲۱۔ " مظفرہ ہما بنت مظفر احمد صاحب منصور —— ۳۱
۲۲۔ مکرم شفیق احمد صاحب —— ۵
۲۳۔ عزیزم کاشف حمید ابن شیخ حمید اللہ صاحب —— ۲۰
۲۴۔ " نور اللہ ابن شیخ شریف اظہر صاحب —— ۲۰
۲۵۔ " عرفان احمد ابن رانا محمد افضل خان صاحب —— ۱۵
۲۶۔ " معاذ محمود ابن شیخ محمود احمد صاحب —— ۵۰
۲۷۔ " امتیاز احمد ابن چوہدری عبدالغنی صاحب —— ۵
۲۸۔ " اعتزاز احمد ابن شیخ لئیق احمد صاحب —— ۵
۲۹۔ " کاشف شاہد ابن سید شاہد احمد صاحب —— ۲۵
۳۰۔ سیدہ نادیہ انجم بنت سید غلام محمد شاہ صاحب —— ۵
۳۱۔ " شازیہ انجم " " " —— ۵

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات
(بقیہ صفحہ ۵)

آلائشوں اور رنگینیوں میں کھو کر شیطان کا دامن پکڑا جو ہمیں منجدھار میں چھوڑ گیا اب ہم تیرے ہی فضلوں کے امیدوار ہیں۔ تیری ہی بخشش کے طلبگار ہیں۔ تیرے حضور سربسجود ہو کر ہم التجا کرتے ہیں تو ہی ہمیں منجدھار سے نکال کر صراطِ مستقیم دکھا۔ ہمیں ان باتوں سے نفرت عطا کر جن سے تجھے، رحمۃ للعالمین اور مسیح موعود کو نفرت ہے۔ ہمیں وہ عزم عطا کر کہ جو عہد بھی ہم تجھے حاضر و ناظر جان کر باندھیں اسے پورا کریں۔ (آمین)

۳۲۔ سیدہ روبی انجم بنت سید غلام محمد شاہ صاحب —— ۵
۳۳۔ عزیزم اظہر جاوید ابن ڈاکٹر قمر الدین صاحب —— ۵
۳۴۔ " مسعود ارشد ابن رانا محمد ارشد خان صاحب —— ۲۰
۳۵۔ " تنویر احمد ابن شیخ سلیم احمد صاحب —— ۲۰
۳۶۔ " عامر محمود ابن خالد محمود صاحب بھٹی —— ۵
۳۷۔ مکرم میاں سعید اختر صاحب —— ۲۰
۳۸۔ عزیزم مبشر احمد صاحب ابن مرزا منظور بیگ صاحب —— ۱۵
۳۹۔ مکرم مظفر حسین صاحب —— ۲۰
۴۰۔ " فضل الٰہی صاحب —— ۵
۴۱۔ " غلام احمد صاحب بٹ —— ۵
۴۲۔ عزیزم عبدالسلام ابن اللہ رکھا صاحب بٹ —— ۱۲
۴۳۔ " امین احمد ابن محمد رمضان صاحب —— ۱۰
۴۴۔ " مطیع اللہ ابن سمیع اللہ صاحب بٹ —— ۵
۴۵۔ مکرم محمود احمد صاحب قمر —— ۵
۴۶۔ اطفال سمن آباد —— ۱۲
۴۷۔ مکرم سعید احمد صاحب —— ۵
۴۸۔ عزیزم فضل احمد ابن چوہدری فضل کریم صاحب —— ۱۰
۴۹۔ " بلال داؤد ابن داؤد احمد صاحب کاہلوں —— ۲۰
۵۰۔ مکرم بشیر احمد صاحب کاہلوں —— ۱۰
۵۱۔ " وسیم احمد صاحب —— ۵۰
۵۲۔ عزیزم شکیل ابن رشید احمد صاحب تنویر —— ۱۰
۵۳۔ مکرم غلام نبی صاحب —— ۱۰
۵۴۔ " ماسٹر نذیر احمد صاحب —— ۱۲
۵۵۔ " بشیر احمد صاحب فضل —— ۱۰
۵۶۔ عزیزم بشیر الدین ابن شیخ سردار محمد صاحب —— ۵
۵۷۔ " محمد ایوب " " " —— ۵
۵۸۔ " طارق محمود " " —— ۵
۵۹۔ مکرم شیخ سردار محمد صاحب —— ۱۰
۶۰۔ عزیزم عمران ابن محمد ارشد صاحب —— ۵
۶۱۔ عزیزہ روحی بنت محمد افضل صاحب —— ۵
۶۲۔ مکرم چوہدری منور احمد صاحب —— ۱۰
۶۳۔ " محمود احمد صاحب ورک —— ۵
۶۴۔ " ملک منیر الدین صاحب —— ۱۰
۶۵۔ عزیزم ظاہر آفتاب ابن آفتاب صاحب چیمہ —— ۱۰
۶۶۔ " محمد احمد ابن رانا منظور احمد صاحب —— ۵
۶۷۔ اطفال حلقہ مسلم پارک —— ۱۱
۶۸۔ مکرم مبشر احمد صاحب خالد —— ۱۰
۶۹۔ عزیزم حامد محمود ابن ڈاکٹر رشید احمد صاحب —— ۲۰
۷۰۔ " عامر بٹ ابن صلاح الدین صاحب بٹ —— ۱۶
۷۱۔ " عامر مسعود ابن شیخ خالد مسعود صاحب —— ۱۰
۷۲۔ محترمہ سرداراں بی بی صاحبہ —— ۱۰
۷۳۔ مکرم محمد یونس صاحب بھٹی —— ۱۰

خدام و اطفال مطلع رہیں کہ اُن کا سالانہ اجتماع ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے!
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۱۲۳

میں IBRAHIM KALLON SON OF BRAIMA KALLON پیشہ FARMER عمر ۴۶ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن سیرالیون ضلع سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :۔

I OWN TWO HOUSES 1,000 LE ONE AT KAMBAMA.

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ LE سالانہ آمد بصورت زراعت ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد IBRAHIM KALLON

گواہ شد M. I. MUNIR MISSIONARY I/C FREETOWN

گواہ شد P. C. V. V. KALLON. (DARU)

مسل نمبر ۲۴۱۲۴

میں حبیب احمد ولد محمد اسمٰعیل صاحب قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی، ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۴/۷/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد حبیب احمد

۶/۴۳ فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد سعد اللہ خان صدر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد مجید احمد عارف مجید کریانہ سٹورز فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر ۲۴۱۲۵

میں مبارکہ بیگم زوجہ چوہدری محمد اکرم صاحب قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :۔

۱۔ زیورات طلائی ۶ ماشہ مالیت -/۴۰۰ روپے۔

۲۔ حق مہر بذمہ شوہر -/۱۰۰۰ روپے

۳۔ مکان واقع ۷-۱۶ گلبرگ II لاہور کا آٹھواں حصہ مالیت -/۵۰,۰۰۰ روپے۔

۴۔ ربوہ کے قریب دس مرلہ زمین مالیت -/۶۰۰۰ روپے۔

۵۔ والد صاحب مرحوم سے ترکہ -/۱۹۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ مبارکہ بیگم

گواہ شد عبد الرحیم ساقی ولد چوہدری رحمت علی صاحب۔ کینال پارک گلبرگ لاہور۔

گواہ شد۔ میجر جاوید احمد منہاس ولد محمد اکرم صاحب منہاس گلبرگ II لاہور

مسل نمبر ۲۴۱۲۶

میں مرزا منصور احمد ولد مرزا غلام صادق صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد مرزا منصور احمد ۹۵ ایواز گارڈن لاہور۔

گواہ شد محمد نصیر خاں ہمایوں وصیت نمبر ۲۲۶۶۹۔ زعیم مجلس خدام الاحمدیہ قیادت اسلامیہ پارک۔

گواہ شد چوہدری نصیر احمد وصیت نمبر ۱۹۷۴۲۔ صدر حلقہ راجگڑھ۔

مسل نمبر ۲۴۱۲۷

میں عبد السمیع حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر صاحب قوم ارائیں پیشہ طبابت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۴/۷/۶۹ ۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۰۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد عبد السمیع حامی

گواہ شد ڈاکٹر محمد شفیع صاحب صدر موصیان۔ وصیت نمبر ۲۳۸۳

گواہ شد حکیم عبد الواحد وصیت نمبر ۵۷۴۱

روشن کاجل

آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر

اپنی تجارت کو فروغ دیں !

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اسلام کا غلبہ انشاء اللہ جلد ہو کر رہے گا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"میں یقیناً کہتا ہوں کہ اسلام کا غلبہ ہو کر رہے گا اور اس کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں۔ ہاں یہ سچی بات ہے کہ اس کے لئے کسی تلوار اور بندوق کی حاجت نہیں اور نہ خدا تعالیٰ نے مجھے ہتھیاروں کے ساتھ بھیجا ہے۔ جو شخص اس وقت یہ خیال کرے وہ اسلام کا نادان دوست ہوگا۔ مذہب کی غرض دلوں کو فتح کرنا ہوتی ہے اور یہ غرض تلوار سے حاصل نہیں ہوتی۔"

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی صورت میں آپ جو قربانیاں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے شیریں ثمرات نظر آ رہے ہیں اور سعید روحوں کو اللہ تعالیٰ اسلام کے جھنڈے تلے لا رہے ہیں۔ اس کام کو اور وسعت دینے کے لئے اس فنڈ کو مضبوط کرنا نہایت ضروری ہے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تقریب رخصتانہ اور درخواست دعا

خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ النصیر بی اے بی ایڈ سلمہا کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۳ رجون ۱۹۷۹ء کو عمل میں آئی۔ بارات چکوال سے آئی اور اسی روز واپس چلی گئی۔

عزیزہ کے نکاح کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کے موقع پر ہمراہ عزیزم حفیظ احمد بھٹی ابن محترم محمد یوسف صاحب بھٹی آف چکوال حال لیبیا سے فرمایا تھا۔

باوجود شدت موسم کے رخصتانہ کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب، حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ، سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ و بعض اور خواتین مبارکہ بھی تشریف لائیں۔ نیز رشتہ داروں کے علاوہ محلہ کے احباب و مستورات نے کثیر تعداد میں شریک ہو کر مجھے مفتخر فرمایا۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد جناب چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعائیہ اشعار دلی جذبات کے ساتھ سنائے اور آخر میں محترم صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ نے دعا کرائی۔

اگلے روز چکوال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ عزیزم حفیظ احمد بھٹی سلمہ اللہ مورخہ ۱۳ رجون ۱۹۷۹ء کو واپس عازم لیبیا ہو گئے۔ ویزا ملنے پر امۃ النصیر بھی انشاء اللہ لیبیا چلی جائے گی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ رحمٰن و رحیم اور ودود خدا اس جوڑے کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر دے، ان پر اپنا فضل کرتا رہے، حسنات دارین سے حصہ وافر پائیں کبھی پریشان نہ ہوں۔ صحت مند اولاد نرینہ، نیک، صالح، طول العمر اور قرۃ العین نصیب ہو۔ آمین

سردار بشیر احمد انجنیئر

دار الصدر شمالی - ربوہ

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے بارے میں فرماتے ہیں :-

"ہمیں بھولنا نہیں چاہیئے کہ ہر سال ہمارا قدم آگے ہے۔"

کیا وقف جدید کی مالی قربانی میں بھی آپ کا قدم آگے ہے ؟

(ناظم مال وقف جدید - ربوہ)

نوٹس نیلام درختاں، ٹھیکہ آرام گاہ (ذیل گھر) جھنگ صدر

۱- ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ ضلع کونسل جھنگ کی مندرجہ ذیل سڑکوں کے درختاں بہ تفصیل ذیل بتاریخ ۲۴/۶/۷۹ بوقت ۱۰ بجے صبح بمقام دفتر ضلع کونسل جھنگ بذریعہ نیلام عام فروخت کئے جائیں گے۔ درختاں قابل نیلام پر نشان لگا دیئے گئے ہیں۔ ٹھیکیداران چوب کے لیے نادر موقعہ ہے کہ نیلام میں حصہ لے کر فائدہ اٹھائیں۔ نیلامی سے قبل مبلغ /۱۰۰۰ روپیہ قابل واپسی زرِ ضمانت داخل کروائیں۔ کامیاب بولی دہندہ سے کل زرِ نیلام کا ¼ حصہ بعد اختتام بولی موقعہ پر وصول کیا جائے گا اور بقایا رقم منظوری کے بعد سالم وصول کی جائے گی۔

نمبر شمار	نام سڑک		تعداد درختاں	تفصیل لکڑی عمارتی و ایندھن
۱-	بھوانہ خیر والا روڈ (تحصیل چنیوٹ)	۴ لاٹ	۵۹۸ عدد	شیشم عمارتی = ۳۰۰۹،۵۳ مکعب فٹ کیکر عمارتی = ۱۵۸۹،۵۱ مکعب فٹ ایندھن = ۱۵ سیر - ۲۴۴۸ من
۲	بنگلہ نیوں کوٹ احمد یار (تحصیل چنیوٹ)	۳ لاٹ	۲۰۵ عدد	شیشم عمارتی = ۲۴۳،۹۹ مکعب فٹ کیکر عمارتی = ۹۶۵،۶۵ مکعب فٹ ایندھن = ۳۰ سیر - ۸۲۹ من
۳-	جھوک نور محرم چک ۲۹۲ روڈ (تحصیل جھنگ)	ایک لاٹ	۱۴۰ عدد	شیشم عمارتی = ۳۰۴،۹۳ مکعب فٹ کیکر عمارتی = ۳۸۰،۶۸ مکعب فٹ ایندھن ۲۰ سیر - ۶۰۳ من

۲- ضلع کونسل جھنگ کی عمارت آرام گاہ موسومہ ذیل گھر واقع شہید روڈ جھنگ صدر کا ٹھیکہ برائے عرصہ ایک سال بذریعہ نیلام عام بتاریخ ۲۵/۶/۷۹ بوقت ۱۰ بجے صبح بمقام دفتر ضلع کونسل جھنگ دیا جائے گا۔ ذیل گھر کی عمارت میں فلش سسٹم۔ کمرے کشادہ اور بجلی کا انتظام مہیا کیا گیا ہے۔ مسافروں کے آرام کے لیے ایسے صدر مقام پر یہ واحد عمارت ہے۔ کاروباری حضرات کے لئے نادر موقعہ ہے کہ موقعہ پر آ کر بولی دیں اور فائدہ اٹھائیں۔ دیگر شرائط دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

۳- نیز ٹھیکہ کرایہ چار عدد دوکانات بمقام نزد بنگلہ گرٹھ مہاراجہ بذریعہ نیلام عام دی جائیں گی

المشتہر

چیف آفیسر ضلع کونسل جھنگ فون نمبر ۲۰۷۶

IPL-3449

بارعایت سیل

ہم نے اپنی دکان پر بعض کپڑوں میں دو روپے سے پانچ روپے فی گز تک فوری سیل کے لئے کمی کر دی ہے۔ احباب اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ موسم گرما کے دیدہ زیب پلین و پرنٹ ملبوسات انتہائی مناسب نرخ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیے۔

بے ویراٹر مومن کلاتھ ہاؤس

گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

درخواست دعا

خاکسار کے بھائی محترم محمد صادق صاحب کو ۱۰/۶ بجلی کا شاک لگا۔ وہ شاک کے بعد ۲۹ گھنٹے تک بے ہوش رہے۔ اب انکی حالت بہتر ہے لیکن کمزوری اور دل کی تکلیف ہے۔ احباب کرام انکی کامل صحتیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴